



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(غزوۃ فی البحر خیر من عشر غزوات فی البر) (یعنی سمندر میں ایک غزوہ لڑنا خشکی میں دس غزوات سے بہتر ہے) کیسی روایت ہے۔ (کارکنان لشکر طیبہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ روایت درست نہیں اس کی سند میں لیث بن ابی سلیم، معاویہ بن یحییٰ وغیرہما کمزور راوی ہیں تفصیل کے لئے دیکھیں سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ 1230، للشیخ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ۔

نوٹ: جہاد نامہ جلد دوم شمار نمبر 22 میں ایک روایت کا اقتساب غلطی سے صحیح البخاری کی کتاب الجمعہ کی طرف ہوا جس پر محترم المتام حافظ عبدالمنان نور پوری حفظہ اللہ نے توجہ دلائی اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے، جبکہ صحیح یہ ہے کہ صحیح البخاری 1166 میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو یا نکل چکا ہو تو دو رکعتیں پڑھے۔ البتہ جابر رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث (میں یوں ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔) صحیح ابن خزیمہ 1831

تقریب البنیۃ 1934 اور دارقطنی 1595 میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ والے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ ملکی رکعتیں پڑھے پھر بیٹھے اسی مضمون کی روایت کتاب المعجم لابن الاعرابی 200 میں بھی موجود ہے۔ واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 61

محدث فتویٰ